211

آیات نمبر 11 تا 21 میں تفصیل کہ کس طرح حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے ان سے چھٹکارہ حاصل
کرنے کے لئے سازش تیار کی، اور پھر جنگل میں لے جا کر ایک کنوئیں میں پھینک دیا۔ ایک قافلہ کا ادھر سے
گزرنا اور حضرت یوسف علیہ السلام کو کنوئیں سے نکالنا۔ بالآخر مصر لے جا کر ان کو بیچ دینے کے واقعات۔

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ اس کے بعد
وہ کہنے لگے کہ ابا جان! کیا بات ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہم پر اعتماد نہیں
کرتے حالانکہ ہم اس کے سچے خیر خواہ ہیں؟ ﴿١١﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ
يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ آپ یوسف کو کل ہمارے ساتھ جنگل میں بھیج دیجئے
تا کہ وہ خوب کھائے اور کھیلے اور یقیناً ہم اس کی ہر طرح حفاظت کریں گے ﴿١٢﴾ قَالَ
اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ
غٰفِلُوْنَ باپ نے کہا کہ تمہارا اسے میرے پاس سے لے جانا ہی مجھ پر شاق گزرتا
ہے اور پھر مجھے یہ ڈر بھی ہے کہ کہیں تم اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا نہ کھا
جائے ﴿١٣﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ وہ
کہنے لگے کہ ہم ایک بہت طاقتور جماعت ہیں، اگر ہماری موجودگی میں بھی اسے بھیڑیا
کھا گیا تو سمجھو کہ ہم بالکل ہی نکمے ہیں ﴿١٤﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْۤا اَنْ
يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ پھر جب وہ یوسف کو لے گئے تو سب اس بات پر
متفق ہو گئے کہ اسے ایک تاریک کنویں کی تہہ میں ڈال دیں وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ
لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ اور اس وقت ہم نے یوسف کی
طرف وحی بھیجی کہ ایک دن آئے گا جب تم سب کے سامنے انہیں ان کی یہ سازش

یاد دلاؤ گے اور اس وقت یہ لوگ تمہیں پہچان بھی نہ سکیں گے ﴿۱۵﴾ وَ جَآءُوْٓ
اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ پھر یوسف کے بھائی رات کے وقت اپنے باپ کے پاس
روتے ہوئے آئے ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ اور کہنے لگے کہ ابا جان! یوسف کو اپنے اسباب کے
پاس چھوڑ کر ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہوگئے، اس
دوران اسے ایک بھیڑیا کھا گیا وَ مَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ اور
ہم جانتے ہیں کہ آپ ہماری بات کا یقین نہیں کریں گے خواہ ہم کتنے ہی سچے ہوں ﴿۱۷﴾
وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ اور وہ یوسف کی قمیص پر جھوٹا خون بھی لگا
لائے تھے قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ یہ سن
کر یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ حقیقت یہ نہیں بلکہ تم اپنے دل سے یہ بات بنا لائے
ہو، بس اب میرے لئے صبر جمیل ہی بہتر ہے وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا
تَصِفُوْنَ اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو میں اس پر اللہ ہی سے مدد طلب کرتا ہوں ﴿۱۸﴾
وَ جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا
غُلٰمٌ ؕ اسی عرصہ میں ادھر ایک قافلہ آنکلا اور انہوں نے اپنا آدمی پانی لانے کے
لئے بھیجا، جب اس نے کنوئیں میں اپنا ڈول لٹکایا تو وہ خوشی سے پکار اٹھا کہ یہ تو ایک
لڑکا نکل آیا وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ قافلہ والوں نے
اسے ایک قیمتی مال تجارت سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے اللہ اسے خوب

جانتا تھا ﴿۱۹﴾ وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍۚ وَ كَانُوْا فِيْهِ مِنَ
الزّٰهِدِيْنَ پھرانہوں نے یوسف کو چند درہم کے عوض حقیر سی قیمت پر بیچ ڈالا اور
اس معاملہ میں انہوں نے بہت ہی قناعت پسندی کا مظاہرہ کیا ﴿۲۰﴾ رکوع[۲] وَ قَالَ
الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ
اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ اہل مصر کے جس شخص نے یوسف کو خریدا اس نے اپنی بیوی
سے کہا کہ اسے عزت کے ساتھ رکھنا، کیا عجب کہ یہ ہمیں کوئی فائدہ پہنچائے یا ہم
اسے بیٹا بنالیں وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ٘ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ
الْاَحَادِيْثِ ؕ اس طرح ہم نے سرزمین مصر میں یوسف کے قدم جمادئے تاکہ ہم
اسے باتوں کی حقیقت تک پہنچنے کا علم سکھائیں وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اور اللہ جس کام کا ارادہ کرتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے لیکن
اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے پہلے انہیں مارنے کا ارادہ
کیا پھر ان سے جان چھڑانے کے لئے انہیں ایک کنوئیں میں پھینک دیا لیکن اللہ نے اس شر کو خیر
میں بدل دیا اور یوسف علیہ السلام کو مصر پہنچا کر حکومت میں ایک اعلیٰ عہدہ عطا کر دیا ﴿۲۱﴾

[# 211]

Verses 11 to 21 describe how Prophet Joseph's brothers plotted to rid themselves of him, and then took him to the forest and threw him into a well - a passing caravan subsequently rescued him from the well. Eventually, he was taken to Egypt and sold there.

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿١١﴾

They said, "O our father! What has become of you that you do not trust us with Joseph, although we are indeed his sincere well-wishers"?

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿١٢﴾

Send Joseph with us tomorrow [to the forest] so that he may eat well and play, and we shall surely safeguard him.

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ
الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿١٣﴾

[The father] said, "indeed it truly grieves me to let him go with you. And I fear that you might become negligent of him, and a wolf might eat him."

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ
﴿١٤﴾

They said, " if a wolf were to eat him [in our presence], despite [the fact that] we are a strong group, then we would certainly be losers."

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ

So, when they took Joseph with them, they all agreed to throw him into the dark depths of a well.

وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ

﴿١٥﴾

And We revealed to Joseph that [a day would come when] you would remind them of this [evil] plot and [at that time] they would be [utterly] unaware [of who you are.]

وَ جَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾

And they came to their father in the evening, [while they were] weeping.

قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ

مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ

And they said, " O father! While we left Joseph with our belongings, and were busy racing each other, a wolf ate him".

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾

And [we know that] you will not believe us, no matter how truthful we are.

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ

And they also brought his shirt stained with false blood.

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ

He said: No! But it is your own souls that have tempted you to do something [evil]. Yet [nothing is left to me but] beautiful patience!

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾

And I seek help only from Allah against all that you claim.

وَ جَآءَتْ سَیَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰی دَلْوَهٗ ؕ قَالَ

یٰبُشْرٰی هٰذَا غُلٰمٌ ؕ

Now, there came a caravan, and they sent their man to draw water. When he lowered his bucket into the well, he exclaimed with joy, "Here is a boy!"

وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

The [people of the] caravan concealed him, considering him as valuable merchandise. And Allah was well aware of what they were doing.

وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَ كَانُوْا فِیْهِ مِنَ

الزّٰهِدِیْنَ ﴿۲۰﴾ رکوع[۲]

Then they sold Joseph for a few dirhams, at a very trivial price, and [in this transaction], they were content with little.

وَ قَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَ كْرِمِیْ مَثْوٰىهُ
عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ

The man from Egypt who bought Joseph, said to his wife, "Take good care of him. He may benefit us, or we may adopt him as a son".

وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۫ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ
الْاَحَادِيْثِ ؕ

Thus, We established Joseph in the land [of Egypt], so that We might teach him the interpretation of events [that dreams foretell] .

وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمۡرِهٖ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝٢١

And Allah's Will is always accomplished, but most people do not know [this reality].

Joseph's brothers initially intended to kill him but then decided to rid themselves of him by throwing him into a well. However, Allah turned this evil into good, and Joseph was taken to Egypt where he was eventually granted a high position in the government.